دیوبندیت نمبر
در جواب
شیعیت نمبر
فتویٰ ڈائجسٹ
در جواب
اقرار ڈائجسٹ
"کیا ناصبی مسلمان ہیں؟"
در جواب
"کیا شیعہ مسلمان ہیں؟"
از قلم حضرت علامہ
وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

نواصب کا صحابہ کرام پر لواطہ کروانے کا فتوے

اہل اسلام کی معتبر کتاب تنزیہ الانساب صـ ۶۴

قد ذکروا الطبیب و بعض شراح القانون ان بعض
قد ابتلی بھذ الداء وشاع ذالك الخبر فقال
معالجہ لیس علیك شئ لان الاطبار و الشارع قد
الشافۃ والحقنۃ و مثلھا ھذا و ان کان مذکوراً مصنف
اسھون ذکر اسمہ

ترجمہ:

محمد ماہ عالم چشتی فرماتے ہیں کہ کتاب حاشیہ اقتدرائی مطبع
لکھنوی میں لکھا ہے کہ حکیم مسیحی اور قانون ابو علی سینا کے بعض
نے لکھا ہے کہ ابنہ کی بیماری کچھ صحابہ کرام میں تھی اور ان کی اس بیمار
بھی ہو گئی تھی۔

پس ان صحابہ کو ان کے معالج طبیب نے فرمایا کہ گانڈ مر
آپ کو کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ اطبار اور حاکم شریعت نے
کی تی اور حقنے کی نلکی گانڈ میں داخل کرنے کی اجازت دی ہے اور
آلہ تناسل بھی حقنے کی نلکی کی مثل ہے اگرچہ انہوں نے گو کہ کر د
مذکرہ کتاب میں تفصیل سے لکھا ہے مگر اس صحابی کی عزت کا
ہوئے اس کا نام ذکر نہیں کیا جاتا۔

کتاب ایرانی انقلاب۔ امام خمینی اور شیعت کی تالیف پر نعمانی کا غرور

ارباب انصاف مذکورہ کتاب کی تالیف پر اس ناصبی کافر نعمانی نے
بڑا فخر اور غرور کیا ہے۔ کج رو مذکی یاراں نوں لے سے تاں بھراواں دا
ہم لوگ پاکستانی ہیں اور ایک دوسرے کے شجرہ نسب کو خوب جانتے ہیں
پاکستان کے شیعہ لوگ اللہ پاک کی رحمت سے اور خاندان نبوت کی نگاہ کرم
سے اپنے ملک اور دیس میں زندہ و سلامت ہیں۔ اہل ایران نہ ہی ہمارے
خدا ہیں اور نہ ہی ہماری روزی اور موت و زندگی ان کے ہاتھ میں ہے۔ البتہ
اہل ایران کی زیادہ آبادی سے ہمیں محبت ہے اور محبت کی وجہ ان کی دولت نہیں
ہے وہ اپنی دولت اپنے گھر رکھیں جو دولت کسی کو غلام بنائے اس دولت پر
ہم لعنت بھیجتے ہیں۔ ہماری ان سے محبت کا راز یہ ہے کہ وہ ہمارے پیر
بھائی ہیں ان کا اور ہمارا مرشد ایک ہے ہمارا عقیدہ یہ ہے۔

محمدؐ دما دم مست قلندر۔ علیؑ کا پہلا نمبر

اور اہل ایران کی زیادہ آبادی کا بھی یہی عقیدہ ہے اور اس عقیدہ والا
آدمی خواہ سعودی عرب ہو یا انڈیا۔ یا افغانستان۔ یا ایران یا دنیا کے
کسی ملک میں بھی موجود ہے وہ ہمارا ایمانی بھائی ہے اور ہمیں پیارا ہے ہم اس
کو دوست رکھتے ہیں اور اگر منظور نعمانی کو اس بات سے مرچیں لگتی ہیں تو بیشک
نواصب کو چاہیئے کہ اہل ایران کو درمیان میں نہ لائیں اور ہم سے آنکھ ملائیں۔ ان
کی کھجلی کا علاج بھی ہم جانتے ہیں۔

مفتیان نواصب کو دعوت انصاف

اے دنیا بھر کے وہ بے غیرت مفتیان اے دشمنان اسلام تم نے شیعان حیدر کرام پر بے بنیاد الزامات لگا کر ان کے خلاف کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں اور توہین صحابہ کا ڈھنڈورہ بجا بجا کر تم نے شیعوں کو بدنام کیا ہے لعنت تمہاری اس ماں پر جو تمہیں جن کو اندھیری رات میں کسی جگہ پھینک آئی تھی۔

قرآن پاک اور حدیث رسول میں کسی جگہ بھی یہ نہیں لکھا ہے کہ جو شخص ابوبکر اور عمر کو خلیفہ نہ مانے وہ کافر ہے یا ان کو گالیاں دے تو وہ کافر ہے یا ان کی توہین کرے تو وہ کافر ہے۔ آج تک تمہارا کوئی پوپ پال ایک آیت یا ایک حدیث پیش نہیں کر سکا۔ محبان علیؑ کے کفر کے بارے میں تمہاری اپنی بنائی ہوئی بکواس ہے اور توہین صحابہ کے مروڑ تمہارے ہر ملاں کے پیٹ میں موجود ہیں۔ بے شک حب صحابہ کا جلاب دے کر آپ تجربہ کر لیں تنقیص صحابہ کے سنپولے کیڑے ابوسفیان سے لے کر مروان تک اور مروان سے لے کر منظور نعمانی شیطان تک سب کے پیٹوں میں موجود ہیں۔

اگر ان بے غیرت مفتیوں کے فتوؤں کو دیکھا جائے تو ان لوگوں نے نبی کریم اور آنجناب کے والدین پر بھی کفر کے فتوے لگائے ہیں اور صحابہ کرام پر اور حضرت عمر پر لواطہ کروانے کے الزام لگائے ہیں۔ توہین صحابہ کی فرد جرم ان پر بھی لگتی ہے یہ خود بھی کافر ہیں۔

تیری زلف میں پہنچی تو حسن کہلائی

سپاہ صحابہ کا امام اعظم کے شاگرد عبداللہ بن مبارک پر لواطہ کروانے کا فتویٰ

اہل سنت کی معتبر کتاب محاضرات صفحہ ۱۹۹ الحد الثانی

وعبد الله بن مبارك كان يرمى جالابنة فقال ايها الامير انا احتاج الى دياد يعينونى فقال قد بلغنى ذالك۔

ترجمہ:

امام اہل سنت علامہ راغب اصفہانی نے بیان فرمایا ہے کہ حاکم طبرستان نے عبداللہ بن مبارک کو قاضی بنایا اور یہ عبداللہ بن علت ابنہ کا مریض تھا اس نے حاکم سے کہا کہ سردار مجھے کچھ مردوں کی ضرورت ہے جو میری مدد کریں۔ حاکم نے فرمایا کہ مجھے اس طلب کی وجہ پہلے سے معلوم ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف کتاب اہل سنت عقد منظوم فی ذکر افاضل روم مؤلفہ علی بن بالی میں لکھا ہے کہ یحییٰ بن نورالدین فاضل رومی کو بھی علت ابنہ تھی ان باتوں کی یاد دہانی سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس منظور نعمانی کی نسل نواصب ایسے بے غیرت اور بے حیا ہیں کہ دنیا کا کوئی شریف ان کی بدزبانی سے محفوظ نہیں ہے۔ جس طرح یہ لوگ شیعوں پر کفر کے فتویٰ لگاتے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ اپنے بزرگان دین پر لواطہ کروانے کے فتویٰ لگاتے ان نواصب پر یہ کہاوت فٹ آتی ہے۔ سروں گجی تے کنگھیاں دو تھیں

سپاہ صحابہ۔ اہل سنت کی طرف سے رشید احمد گنگوہی کو یہ القاب ملے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت ص ۱

(۱) کافران گنگوہ و انبہٹہ نے اپنے پیش وا ابلیس

(۲) ص ۲ نبیؐ کی دشمنی کے انگاروں پر مرتدان گنگوہ و انبہٹہ کا لوٹنا ملاحظہ ہو۔

(۳) ص ۱ ملحدان گنگوہ و انبہٹہ کے دھرم میں ملک الموت ابلیس دونوں شریک ہیں ہیں۔

نوٹ:

ارباب انصاف کسی منظور نعمانی حلالہ کی سٹ نطفہ حیضؔ نے کراچی سے شیعوں کے بارے میں کفر کے فتوے شائع کئے ہیں۔ اور شیعہ قوم بے غیرت نہیں ہے کہ بقول شاعر

فلک تک دیدم — دم نہ کشیدم

کہ شیعہ اس اقرا ڈائجسٹ کو پڑھ کر چپ سادھ لیتے ہم اس نعمانی ناصبی کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تمہارا دعویٰ غلط ہے کہ تم نے شیعوں کی کتابوں کو پڑھا ہے۔ اگر تم نے بندہ مسکین وکیل آل محمد مولف رسالہ ہذا کی کتابوں کو پڑھا ہوتا تو میں دعوے سے کہتا کہ تمہیں خونی بواسیر سوجاتی اور خوری ثمادن کراچی کے علاج گزکی کروانے کے باوجود بھی تمہاری کھجلی کو آرام نہ آتا۔ شیعہ کافر نہیں ہیں تم اور تمہارا باپ کافر ہے۔

عالم اسلام کی نگاہ میں چار یار چاروں کفار قاسم نانوتوی اشرف تھانوی رشید گنگوہی حسین احمد کانگرسی

ارباب انصاف جن نواصب کو ماں نے جن کر پھینک دیا تھا اور جانا بھی نہیں تھا وہ شیکے کی دیوبندی ملاں بھی آج شیعوں پر کفر کے فتوے لگانے کے لئے ماں کے مقتق بنے پھرتے ہیں کہاوت مشہور ہے کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ اسی طرح خدا کرے کہ کوئی کمینہ ، چوہڑا چمار بھی چار حرف علم کے نہ پڑھے یہ اولاد حلالہ یا حیض یا زنا جو شیعان حیدر کرار کے خلاف کفر کے فتوے دے رہے ہیں ہم ان کی اس کی ماں کو بھی جانتے ہیں جس نے ان کو اندھیرے میں جن کر کہیں پھینک دیا تھا۔ یہ لوگ پہلے درجہ کے بے حیا اور بے شرم ہیں اگر ان میں ذرا بھر حیا ہوتا تو یہ لوگ پہلے اپنے مذہب کے چوپالی اور گرو گھنٹال۔ قاسم۔ اشرف ، رشید اور احمد کی صفائیاں پیش کرتے۔ مذکورہ چار یار پر عالم اسلام نے ٹھوک بجا کر کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔ پس جب مذکورہ چار یار خود کافر ہیں منافق ہیں مرتد اور بے ایمان ہیں تو ان بے ایمان کفار کے فتووں سے شیعان حیدر کرار ہرگز کافر نہیں ہو سکتے "اور اسی طرح جس جس ملعون ملاں نے بھی شیعوں کے خلاف کفر کا فتویٰ دیا ہے اور وہ خود کافر ہے ولد الزنا ہے اور منظور نعمانی کو دعوت فکر ہے کہ وہ ان چاروں کفار کی صفائی پیش کرے۔